روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 15 جون 2006ء 18 جمادی الاول 1427 ہجری 15 احسان 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 130

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اشعار میں اپنے مضامین کو بیان کرنے کی ہمیں ضرورت اس لئے پیش آئی۔ کہ بعض طبائع اس قسم کی ہوتی ہیں۔ کہ ان کو نثر عبارت میں ہزار پیرایہ لطیف میں کوئی صداقت بتائی جائے وہ نہیں سمجھتے۔ لیکن اسی مفہوم کو اگر ایک برجستہ شعر میں منظوم کر کے سنایا جاوے۔ تو شعر کی لطافت ان پر بہت کچھ اثر کر جاتی ہے شعر کو سن کر پھڑک اٹھتے ہیں۔ اور حق کو شعر کے ذریعہ فوراً قبول کر لیتے ہیں۔

اس کی مثال طبیب کے اس معالجہ جسمانی کی طرح ہے۔ کہ جب طبیب دیکھتا ہے۔ کہ مریض کو منہ کی راہ سے اب دوا مفید نہیں ہوگی۔ تو پھر بیمار کے لئے حقنہ تجویز کرتا ہے۔ اور اس ذریعہ سے بیمار کی قبض دور ہو جاتی ہے۔ اور وہ صحت یاب ہو جاتا ہے۔ سو یہی حال ہمارے شعر وسخن کا ہے۔

اور تجربہ سے دیکھا گیا ہے۔ کہ بعض طبائع کے لئے مضامین شعریہ بہ نسبت مضامین نثر کے زیادہ موثر ثابت ہوتے ہیں۔ اسی لئے قرآن شریف مقفّٰی اور مسجع عبارت میں نازل ہوا ہے۔ اگر یہ بات نہ ہوتی تو ہمیں اشعار کہنے کی کوئی ضرورت نہ تھی۔ اکثر لوگوں کو بہت کچھ دلائل دے کر سمجھایا گیا۔ مگر کارگر نہ ہوئے۔ لیکن جب انہوں نے (۔) اشعار پڑھے۔ تو یہ اشعار انہی منکرین پر بہت اثر کر گئے۔ اور فوراً انہوں نے حق کو قبول کر لیا۔ (الفضل 22 مارچ 2003ء)

حضرت حافظ معین الدین صاحب (متوفی 16 جولائی 1919ء) حضرت مسیح موعود کے ابتدائی زمانہ کے عشاق وخدام میں سے تھے آپ کا معمول تھا کہ بارش ہو یا آندھی ہر روز باوجود نابینا ہونے کے بلاناغہ حضرت کی خدمت میں ضرور حاضر ہو جاتے تھے۔ ایک دفعہ حضور نے انہیں فرمایا کوئی شعر یاد ہو تو سناؤ۔ حافظ صاحب نہ شاعر تھے نہ خوش آواز۔ بہرحال انہوں نے روزانہ ہی شعر سنانے کا سلسلہ جاری کر دیا۔ یہ مشغلہ جاری تھا کہ انہیں ایام میں حضرت منشی ظفر احمد صاحب کپورتھلہ سے بلوائے گئے۔ ایک روز حضرت منشی صاحب نے عرض کی کہ حافظ صاحب سونے ہی نہیں دیتے نہ یہ کوئی خوش آواز ہیں حضور کس طرح ان کے اشعار سنتے رہتے ہیں۔ حضرت اقدس سیدنا مسیح موعود نے مسکراتے ہوئے ارشاد فرمایا:۔

’’مجھے تو کچھ معلوم نہیں کہ یہ کیا سناتے ہیں اور نہ میں اس خیال سے سنتا ہوں کہ یہ کوئی خوش آواز ہیں بلکہ اصل بات یہ ہے کہ میرے دماغ میں دین حق کی حالت اور مخالفین کے حملوں کو دیکھ کر اس قدر جوش اٹھتا ہے کہ بعض وقت مجھے خطرہ ہوتا ہے کہ دماغ پھٹ جائے گا‘‘ (الفضل 8 جولائی 2000ء)

حضرت مولانا عبید اللہ بسمل صاحب رقمطراز ہیں۔

’’میں چند روز یہاں دارالامان میں ٹھہرا۔ پھر رخصت طلب کی۔ ارشاد ہوا۔ مولوی عبید اللہ تمہاری طبیعت شاعری کی طرف مائل ہے۔ غزل گوئی اور قصیدہ گوئی چھوڑ دو۔ کوئی مثنوی لکھو تمہارا یہی جہاد ہوگا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میں شعراء کا یہی جہاد ہوتا تھا۔ میں نے اس روز سے عشق وعاشقی کی غزلیں لکھنی چھوڑ دیں اور بعد میں اس ارشاد کی تعمیل میں (کتاب) ’’خاتم النبین‘‘ اور ’’الفص الصریح‘‘ لکھیں‘‘۔ (الفضل 7/ اگست 1999ء)

شعری دفاع

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے حسان بن ثابتؓ کے لئے مسجد نبوی میں منبر رکھوایا تھا جس پر کھڑے ہو کر وہ رسول اللہؐ پر کئے جانے والے حملوں کا شعروں میں جواب دیتے تھے اور رسول اللہؐ فرماتے تھے کہ جب یہ میرا دفاع کرتا ہے تو اللہ اس کی تائید کرتا ہے

(جامع ترمذی کتاب الادب باب انشاوالشعر حدیث نمبر :2773)

جرمنی اور ہالینڈ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دورہ یورپ کے دوران اجتماعات اور جلسہ سالانہ میں بنفس نفیس شرکت فرمائیں گے۔ حضور انور کے خطبات جمعہ اور خطابات کا پروگرام درج ذیل ہے جو ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق دکھایا جائے گا۔

خطبہ جمعہ 16 جون 2006ء

جرمنی (فرینکفرٹ) سے براہ راست 5:00 بجے شام
نشر مکرر: 16 جون 9:00 بجے رات
17 جون 2:00 بجے صبح اور 7:00 بجے صبح

اجتماع سے خطاب

16 جون لجنہ سے خطاب 7:20 بجے شام (ریکارڈڈ)
نشر مکرر 17 جون 3:25 بجے صبح اور 8:25 بجے صبح

اختتامی خطاب

17 جون 7:00 بجے شام (ریکارڈڈ)
نشر مکرر 18 جون 2:00 بجے صبح اور 7:30 بجے صبح

خطاب جلسہ سالانہ ہالینڈ 18 جون

جلسہ سالانہ ہالینڈ سے اختتامی خطاب (براہ راست)
سہ پہر 3:45 تا 6:15 بجے شام
نشر مکرر 19 جون 2:00 بجے صبح اور 8:30 بجے صبح
(ناظر اشاعت)

نتیجہ امتحان سہ ماہی اول 2006ء
(قیادت تعلیم۔ مجلس انصار اللہ پاکستان)

امتحان سہ ماہی اول 2006ء میں پاکستان بھر سے 587 مجالس کے 9213 انصار نے شمولیت کی۔ 172 انصار نے یہ امتحان خصوصی گریڈ اے کے ساتھ نمایاں کامیابی سے پاس کیا۔ نمایاں پوزیشن درج ذیل اراکین نے حاصل کی۔

اول: مکرم عبدالمنان محمود شاہکوٹی صاحب نارتھ کراچی
دوم: مکرم منور احمد تنویر صاحب دارالصدر شرقی ربوہ
سوم: مکرم ملک محمود احمد اعوان صاحب ڈیرہ اسماعیل خان
چہارم: مکرم عبدالسلام ارشد صاحب شمالی چھاؤنی لاہور

باقی صفحہ 11 پر

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 18 جون 2006ء

1-25 am	جماعتی خبریں
2-00 am	چلڈرنز کلاس
3-55 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
5-55 am	رفقاء احمد
6-30 am	لقاء مع العرب
7-30 am	بیت بازی
8-15 am	خطبہ جمعہ
9-40 am	مشاعرہ
10-25 am	ورائٹی پروگرام
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-15 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سروس
1-25 pm	دورہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-35 pm	انڈونیشین سروس
3-45 pm	لائیو جلسہ سالانہ ہالینڈ
6-20 pm	تلاوت، خبریں
6-55 pm	بنگلہ سروس
7-50 pm	خطبہ جمعہ
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-00 pm	سوال وجواب
11-10 pm	عربی سروس
11-30 pm	عربی سیکھئے

پیر 19 جون 2006ء

12-25 am	لقاء مع العرب
1-25 am	جماعتی خبریں
1-55 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ ''نشر مکرر''
4-25 am	کوئز:۔ روحانی خزائن
5-00 am	تلاوت، ہماری تعلیم، خبریں
6-05 am	عربی سیکھئے
6-20 am	لقاء مع العرب
7-20 am	خطبہ جمعہ
8-30 am	جلسہ سالانہ ہالینڈ اختتامی خطاب
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
1-05 pm	فرانسیسی سروس
1-45 pm	فرانسیسی سیکھئے
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-40 pm	قرآن سمینار
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	خطبہ جمعہ
8-20 pm	کوئز:۔ روحانی خزائن
9-20 pm	انتخاب سخن
11-10 pm	ورائٹی پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

منگل 20 جون 2006ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-30 am	عالمی جماعتی خبریں
2-00 am	گلشن وقف نو
3-05 am	قرآن سمینار
3-50 am	خطبہ جمعہ
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	فرانسیسی سروس
6-25 am	لقاء مع العرب
8-30 am	خطبہ جمعہ
9-45 am	قرآن سمینار
10-20 am	کوئز: روحانی خزائن
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-05 pm	گلشن وقف نو
1-10 pm	عربی سیکھئے
1-35 pm	سوال وجواب
2-25 pm	ورائٹی پروگرام
3-00 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سندھی سروس
5-00 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	خطاب جلسہ سالانہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز (نشر مکرر)
8-15 pm	قرآن سمینار
9-00 pm	گلشن وقف نو
10-05 pm	عربی سروس
10-20 pm	سوال وجواب
11-30 pm	عالمی جماعتی خبریں

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تحریک جدید کے قیام کی غرض

حضرت مصلح موعودنے فرمایا:۔

''اللہ تعالیٰ نے ہماری جماعت کو محض اس لئے قائم کیا ہے کہ وہ اخلاق حسنہ دنیا میں قائم کرے جو آج معدوم نظر آتے ہیں۔ یہی غرض میری تحریک جدید کے قیام سے تھی۔ چنانچہ تحریک جدید کے جو اصول مقرر کئے گئے تھے۔ ان میں جہاں یہ امر مدنظر رکھا گیا تھا کہ جماعت اپنے حالات کو بدلنے کی کوشش کرے وہاں اس امر کو بھی مدنظر رکھا گیا تھا کہ ان اصولوں پر عمل کرنے کے نتیجہ میں جماعت کو اپنی ذمہ داری کی ادائیگی کے زیادہ سے زیادہ سامان میسر آسکیں۔ اس طرح تحریک جدید کے اصول میں اس امر کو مدنظر رکھا گیا تھا کہ امراء اور غرباء میں جو خلیج حائل ہے اور جس کی بناء پر امراء میں کبر اور خود پسندی اور بڑائی اور احسان جتانے کا مادہ پایا جاتا ہے اس کو دور کیا جائے ان تمام مطالبات کا مقصد جماعت کے اندر اخلاق حسنہ کو قائم کرنا تھا۔'' (بحوالہ مطالبات صفحہ 173)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم یونس علی آصف صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے چچازاد بھائی مکرم ظفر اقبال صاحب لطیف آباد نمبر 8 حیدرآباد کو اللہ تعالیٰ نے پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولود عزیزم ارمان احمد مکرم محمد اقبال صاحب پھیرو چچی کنری ضلع عمر کوٹ کا پوتا اور مکرم عبدالمجید سندھی مرحوم دارالفضل ربوہ کا نواسہ ہے۔ عزیزم کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم مرزا اعتراف احمد بیگ صاحب نائب ناظم مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ لاہور کی خالہ محترمہ ساجدہ صاحبہ اہلیہ مکرم کرنل (ر) محمد یحییٰ صاحب کے منہ کا مورخہ 6 جون 2006ء کو آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر منصور غنی صاحب گلشن بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد محترم عبدالسلام صاحب آف وہاڑی کے برین کا اتفاق ہسپتال لاہور میں آپریشن مورخہ 6 جون 2006ء کو ہوا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا نسیم بیگ صاحب نائب ناظم انصار اللہ علاقہ لاہور کی اہلیہ محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ نگران لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے پتہ کا عمر ہسپتال لاہور میں مورخہ 5 جون 2006ء کو آپریشن ہوا ہے اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپریشن کامیاب رہا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ سمرا عابد صاحبہ جوہر ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ لندن کے ہسپتال میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ نگران لجنہ اماء اللہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دادا جان مکرم چوہدری فیض احمد صاحب بیمار ہیں۔ شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم رانا سلطان احمد صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی بھانجی مکرمہ امۃ النور لبنیٰ صاحبہ اہلیہ مکرم ممتاز ظہیر شاہد صاحب مورخہ 3 جون 2006ء کو بعمر 36 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ تقریباً بارہ روز سے فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج تھیں۔ مرحومہ مکرم رانا عبدالغفور خان صاحب سیکرٹری امور خارجہ لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کی بیٹی اور مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب بدر صدر جماعت احمدیہ چک نمبر 89 ج۔ب۔ رتن ضلع فیصل آباد کی بڑی بہو تھیں۔ مرحومہ کے خاوند جرمنی میں موجود ہونے کی وجہ سے جنازہ شامل نہ ہو سکے تھے۔ مرحومہ نے خاوند کے علاوہ دو بیٹے عزیزم انتصار احمد بعمر 8 سال اور عزیزم اسد اثمار بعمر 6 سال اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں مرحومہ کی بلندی درجات اور اعلیٰ علیین میں جگہ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل توسیع اشاعت الفضل، چندہ بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اسلام آباد شہر و ضلع کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

تحریک وصیت عطیہ چشم میں حصہ لے کر ثواب دارین حاصل کریں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

نظام وصیت کا نظام خلافت کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے۔ جس طرح نظام وصیت میں شامل ہو کر انسان تقویٰ کے اعلیٰ معیار اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے اسی طرح خلافت احمدیہ کی اطاعت کا جؤا گردن پر رکھنے سے اس کی روحانی زندگی کی بقا ممکن ہے

میرا تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں، آپ کی خواہشات کے تابع آگے بڑھیں اور مالی قربانی کے اس نظام میں شامل ہو جائیں

حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مبارک ارشاد

پیارے احباب جماعت احمدیہ عالمگیر

الحمدللہ کہ الفضل انٹرنیشنل الوصیت نمبر شائع کر رہی ہے۔ اللہ کرے کہ اس کے ذریعے سے جماعت کے ہر فرد کو نظام وصیت کی اہمیت اور برکات کا علم ہو جائے اور ان کے اندر نیک اور پاک تبدیلیاں پیدا ہوں۔ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود کے آنے کا مقصد یہ تھا کہ آپ کے ذریعہ ایک ایسی جماعت قائم ہو جو صرف دنیا پر ہی نہ ٹوٹی پڑے بلکہ اس کو آخرت کی بھی فکر ہو کہ مرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہونا ہے۔ اس لئے ایسے اعمال بجالائے جائیں جو خاتمہ بالخیر کی طرف لے جانے والے ہوں۔ آپ نے اپنی ساری زندگی اس اہم کام میں صرف کی اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے والے مخلصین کی ایک جماعت تیار کی۔ دسمبر 1905 میں جب اللہ تعالیٰ نے آپ کو بار بار یہ خبر دی کہ قرب اجلك المقدر اور آپ کو ایک قبر دکھلائی گئی جو چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی اور بتایا گیا کہ یہ آپ کی قبر ہے، نیز آپ کو ایک اور جگہ دکھلائی گئی جس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا تو الٰہی اشاروں پر آپ کے ذہن میں ایک ایسے قبرستان کی تجویز آئی جو جماعت کے ایسے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور جنہوں نے دنیا کی محبت چھوڑ دی اور خدا کے لئے ہو گئے اور نیکیوں پر قدم مارنے والے بن گئے اور ایسی پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی کہ انہوں نے .... وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا کہ:۔

”تمام جماعت میں سے اس قبرستان میں وہی مدفون ہوگا جو یہ وصیت کرے جو اس کی موت کے بعد دسواں حصہ اس کے تمام ترکہ کا حسب ہدایت اس سلسلہ کے اشاعت .... اور ...... احکام قرآن میں خرچ ہوگا۔“

اس طرح آپ نے مالی قربانی کا ایک ایسا اہم نظام جاری فرمایا جو آپ کے ماننے والوں کے لئے تزکیہ نفس کا بھی ذریعہ ہو۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے دین کی اشاعت بھی ہو اور حقوق العباد کے سامان بھی ہوں۔ جیسا کہ آپ نے فرمایا:

”ان اموال میں ان یتیموں اور مسکینوں اور .... کا بھی حق ہوگا جو کافی طور پر وجوہ معاش نہیں رکھتے اور سلسلہ احمدیہ میں داخل ہیں۔“ (الوصیت)

آپ نے اپنی جماعت کے افراد کو اس مالی نظام میں شامل ہونے کی یوں تلقین فرمائی کہ تم اس وصیت کی تکمیل میں میرا ہاتھ بٹاؤ۔ وہ قادر خدا جس نے پیدا کیا ہے دنیا اور آخرت کی مرادیں دے دے گا۔

پھر آپ نے فرمایا: ”بلاؤں کے دن نزدیک ہیں اور ایک سخت زلزلہ جو زمین کو تہ و بالا کر دے گا قریب ہے۔ پس وہ جو معائنہ عذاب سے پہلے اپنا تارک الدنیا ہونا ثابت کر دیں گے اور نیز یہ ثابت کر دیں گے کہ کس طرح انہوں نے میرے حکم کی تعمیل کی خدا کے نزدیک حقیقی مومن وہی ہیں اور اس کے دفتر میں سابقین اولین لکھے جائیں گے .... میں یہ نہیں چاہتا کہ تم سے کوئی مال لوں اور اپنے قبضہ میں کر لوں بلکہ تم اشاعت دین کے لئے ایک انجمن کے حوالے اپنا مال کرو گے اور بہشتی زندگی پاؤ گے۔“

نیز فرمایا: ”خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر، اپنی لذات چھوڑ کر، اپنی عزت چھوڑ کر، اپنا مال چھوڑ کر، اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں وہ تلخی نہ اٹھا لو گے (یعنی اس نظام وصیت میں شامل ہو جاؤ گے اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی دل و جان سے کوشش کرتے رہو گے) تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آجاؤ گے .... اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے .... تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں۔ وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں۔ ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔“ (الوصیت)

پس میرا تمام دنیا کے احمدیوں کے لئے یہ پیغام ہے کہ حضرت مسیح موعود کے ان ارشادات کی روشنی میں، آپ کی خواہشات کے تابع، آگے بڑھیں اور مالی قربانی کے اس نظام میں شامل ہو جائیں۔ اپنی اصلاح کی خاطر اور اپنے انجام بالخیر کی خاطر اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے قدم آگے بڑھائیں اور اس کی جنتوں کے وارث بنیں۔ حضرت مسیح موعود کو ان برگزیدہ لوگوں کی قبریں بھی دکھائی گئیں جو اس نظام میں شامل ہو کر بہشتی ہو چکے ہیں۔ خدا نے آپ کو فرمایا کہ: ”یہ بہشتی مقبرہ ہے بلکہ یہ بھی فرمایا کہ انزل فیها کل رحمة یعنی ہر ایک قسم کی رحمت اس قبرستان میں اتاری گئی ہے“۔

پس جیسا کہ میں نے کہا ہے اس نظام میں پوری مستعدی کے ساتھ شامل ہوں۔ جو خود شامل ہیں وہ اپنے بیوی بچوں کو اور دوسرے عزیزوں کو بھی اس میں شامل کرنے کی کوشش کریں اور خدا کے مسیح کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیوں کے اعلیٰ معیار قائم کریں۔ میں اپنی اس خواہش کا اظہار پہلے بھی ایک موقع پر کر چکا ہوں کہ 2008ء میں جب خلافت احمدیہ کو قائم ہوئے انشاءاللہ سو سال پورے ہو جائیں گے تو دنیا کے ہر ملک میں، ہر جماعت میں جو کمانے والے افراد ہیں جو چندہ دہند ہیں ان میں سے کم از کم پچاس فی صد ایسے ہوں جو حضرت اقدس مسیح موعود کے اس عظیم الشان نظام میں شامل ہو چکے ہوں اور یہ افراد جماعت کی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور ایک حقیر سا نذرانہ ہوگا جو جماعت خلافت کے سو سال پورے ہونے پر شکرانے کے طور پر اللہ تعالیٰ کے حضور پیش کر رہی ہوگی۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ نظام وصیت کا نظام خلافت کے ساتھ ایک گہرا تعلق ہے کیونکہ حضرت مسیح موعود کو اپنی وفات کی خبروں پر جہاں جماعت کی تربیت کی فکر پیدا ہوئی اور آپ نے مالی قربانی کے نظام کو جاری فرمایا وہاں آپ نے جماعت کو یہ خوشخبری بھی دی کہ میری وفات کی خبروں سے غمگین مت ہو کیونکہ خدا تعالیٰ اس سلسلہ کو ضائع نہیں کرے گا بلکہ ایک دوسری قدرت کا ہاتھ سب کو تھام لے گا۔

آپ نے فرمایا: ”تم میری اس بات سے ...... غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا دیکھنا بھی ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا“۔

پس رسالہ الوصیت میں نظام خلافت کی پیشگوئی فرمانا یہ ثابت کرتا ہے کہ ان دو نظاموں کا آپس میں گہرا تعلق ہے اور جس طرح نظام وصیت میں شامل ہو کر انسان تقویٰ کے اعلیٰ معیار اپنے اندر پیدا کر سکتا ہے اسی طرح خلافت احمدیہ کی اطاعت کا جؤا گردن پر رکھنے سے اس کی روحانی زندگی کی بقا ممکن ہے۔ مالی قربانی کا نظام بھی خلافت کے بابرکت سائے میں ہی مضبوط ہو سکتا ہے۔ پس جب تک خلافت قائم رہے گی جماعت کی مالی قربانیوں کے معیار بڑھتے رہیں گے اور دین بھی ترقی کرتا چلا جائے گا۔

پس میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو ان دونوں نظاموں سے وابستہ رکھے۔ جو ابھی تک نظام وصیت میں شامل نہیں ہوئے اللہ تعالیٰ ان کو بھی توفیق عطا فرمائے کہ وہ اس میں حصہ لے کر دینی اور دنیوی برکات سے مالا مال ہو سکیں اور اللہ کرے کہ ہر احمدی ہمیشہ نظام خلافت سے اخلاص اور وفا کا تعلق قائم رکھے اور خلافت کی بقا کے لئے ہمیشہ کوشاں رہے اور اپنی تمام تر ترقیات کے لئے خلافت کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھے۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور ان کو پورا کرنے کی توفیق دے اور سب کو اپنی رضا کی راہوں پر چلاتے ہوئے ہم سب کا انجام بالخیر فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

(مطبوعہ الفضل انٹرنیشنل الوصیت نمبر 29 جولائی 2005ء)

حضرت مسیح موعود کا انداز فکر

حکمت کی باتیں۔ پاکیزہ نصائح۔ دلکش نمونے

مرتبہ: پروفیسر محمد اسلم سجاد صاحب

اخلاص کی نشانی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"انسان کے اخلاص کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ وہ حاضر اور غائب اور غضب ناک اور حلیم ہونے کی حالت میں ادب سے باہر نہ جاوے اور اپنے احباب کا اس طرح پر ذکر کرے کہ جس طرح وہ ان کے حضور میں ذکر کرتا ہے۔ کیونکہ یہ منافق اور منکر کی نشانی ہے کہ دورنگی اختیار کرے اور ایسا آدمی اس پانی سے مشابہ ہے جس کے نیچے بہت سا گوبر ہو اور ادنیٰ تغیر سے وہ گوبر اوپر کی سطح میں آ جاوے۔"

(الفضل 26 مئی 2001ء)

غیبی نصرت کے روح پرور نظارے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

زلزلے کا ذکر ہے باہر باغ میں ہم ہوتے تھے۔ حضرت بانی سلسلہ کو ایک ضرورت پیش آئی۔ فرمانے لگے قرض لے لیں پھر فرمانے لگے قرضہ ختم ہو جائے گا تو پھر کیا کریں گے۔ چلو خدا سے مانگیں۔ عبادت کر کے جب آئے تو پھر فرمانے لگے ضرورت پوری ہو گئی۔ ایک شخص بالکل میلے کچیلے کپڑوں والا عبادت کے بعد مجھے ملا۔ اس نے ایک تھیلی نکال کر دی۔ اس کی حالت سے میں نے سمجھا کہ یہ پیسوں کی تھیلی ہوگی۔ کھولا تو معلوم ہوا کہ دو سو روپیہ ہے۔ تو خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی حاجات کو جو اس پر توکل رکھتے ہیں اس طرح پورا کیا کرتا ہے۔ تم کبھی دوسرے پر بھروسہ نہ رکھو۔ سوال ایک زبان سے ہوتا ہے ایک نظر سے۔ تم نظر سے بھی کبھی سوال نہ کرو۔ پس جب تم ایسا کرو گے تو پھر خدا تعالیٰ خود سامان کرے گا۔ اس صورت میں جب کوئی تمہیں کچھ دے گا بھی تو دینے والا پھر تم پر احسان نہیں سمجھے گا بلکہ تمہارا احسان اپنے اوپر سمجھے گا۔

(انوار العلوم جلد 3 ص 291)

عربی زبان

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے کہا کہ انگریزی زبان بہت مختصر ہے اس لئے عربی سے اچھی ہے۔ آپ نے پوچھا میرے پانی کو انگریزی میں کیا کہتے ہیں اس نے کہا مائی واٹر۔ آپ نے فرمایا عربی میں تو مائی ہی کافی ہے۔ (الفضل 26 مئی 2001ء)

مرنا کیوں ضروری ہے؟

حضرت مسیح موعود نے فرمایا:۔

"لڑکی ماں باپ کو پیاری ہوتی ہے مگر اپنے ہاتھوں سے اسے رخصت کرنا پڑتا ہے اس لئے کہ اس میں بعض ایسے جوہر ہیں جو سوائے انتقال کے ظاہر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح مرنا بھی ناگزیر ہے تا کہ دوسرے جہان میں انسان بعض نعمتوں سے متمتع ہو یا بدیوں سے پاک بنے۔ (الفضل 26 مئی 2001ء)

خدا کا فضل اچھا ہے

مدرسہ تعلیم الاسلام قادیان کی مجلس تشحیذ الاذہان میں ایک دفعہ یہ مضمون طلبا کو دیا گیا کہ علم اور دولت کا مقابلہ کرو۔ صاحبزادہ بشیر الدین محمود احمد صاحب نے اس پر بہت غور و فکر کی اور بعض ہم مکتب اور ہم جماعتوں سے بھی بحث کی مگر جب آپ کے قلب مطہر نے علم اور دولت میں سے کسی کو کافی اور یقینی طور پر بہتر ہونے کا فتویٰ نہ دیا تو اپنے ابا جان حضرت مسیح موعود کے ساتھ کھانا کھاتے ہوئے میاں بشیر احمد سے یوں مخاطب ہوئے:۔

محمود احمد: بشیر احمد تم بتلا سکتے ہو کہ علم اچھا ہے یا دولت؟

میاں بشیر احمد صاحب نے کیا جواب دینا تھا۔ حضرت مسیح موعود سن کر فرمانے لگے "بیٹا محمود توبہ کرو۔ توبہ کرو۔ نہ علم اچھا ہے نہ دولت خدا کا فضل اچھا ہے۔"

(الفضل 11 جون 1998ء)

دنیا میں مسافر کی طرح رہو

حضرت ڈاکٹر عمر الدین صاحب متوطن گجرات 1905ء میں مشرقی افریقہ سے حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ کا ہاتھ اپنے مقدس ہاتھ میں لیتے ہوئے فرمایا:

"اس دنیا سے دل نہیں لگانا چاہئے اور اپنے آپ کو اس مسافر کی حیثیت میں سمجھنا چاہئے جو کسی مسافر خانہ میں ٹکٹ لے کر گاڑی کا انتظار کر رہا ہو۔"

(الفضل 18 فروری 1999ء)

تقویٰ اختیار کرو

ایک دفعہ سید فیروز شاہ صاحب بریلوی قادیان آئے اور حضرت مسیح موعود سے عرض کی کہ حضور میں چاہتا ہوں کہ خواب میں زیارت کروں۔ آپ نے فرمایا:

"ہر مومن کی یہ دلی خواہش ہوتی ہے اور ہر دل میں یہ خواہش ہونی چاہئے مگر کفار مکہ تو دن رات دیکھتے رہتے تھے انہوں نے کیا فائدہ اٹھایا جو آپ اٹھا لیں گے؟ تقویٰ اختیار کرو اور تبدیلی پیدا کرو۔ خدا سب کچھ دکھا دے گا۔" (الفضل 23 اکتوبر 1999ء)

محبت الٰہی

ایک قطعہ عربی حضرت مسیح موعود نے دعویٰ سے کئی برس پیشتر زیب رقم فرمایا۔ جس کا ترجمہ یہ ہے:۔

"میرے لئے میرا خالق، میرا رب، میرا مددگار کافی ہے۔ اے میرے رب، توحید میرا دین بنا دے۔ اے محبوب میری روح تجھ پر فدا ہو۔ مجھے آغوش رحمت میں لے لے اور میرے یقین میں اضافہ فرما۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ایک بات کہہ ڈالی۔ میری دستگیری فرما اور میرا یقین بڑھا دے۔

(الفضل 28 جنوری 1999ء)

کسی سے مفت کام لینا پسند نہ کرتے تھے

حضرت مستری قطب الدین صاحب مرحوم بہت بڑے کاریگر تھے۔ اسلحہ کے بنانے میں بھی بڑے ماہر تھے۔ انہوں نے فرمایا کہ ایک دفعہ مجھے سخت گرمی کے موسم میں بارہ بجے بلوایا۔ حافظ حامد علی مرحوم بلانے کے لئے آئے۔ میں اس وقت حاضر ہوا۔ حضرت مسیح موعود ایک اندھیری سی کوٹھڑی میں دروازہ بند کر کے تشریف فرما تھے۔ آپ نے مجھے دیکھ کر فرمایا کہ اس ڈیسک کی ایک ٹانگ ٹوٹ گئی ہے اس کی مرمت یہیں میرے پاس بیٹھ کر کر دیں۔ میں نے عرض کی حضور دوکان پر لے جاؤں تو آسانی رہے گی۔ فرمایا دوکان پر لے جانے میں تو کوئی حرج نہیں لیکن اس میں میری پرانی یادداشتیں ہیں اور ان کی سب ترتیب میرے ذہن میں ہے۔ خالی کرنے سے ترتیب بگڑ جائے گی اور مجھے تکلیف ہوگی۔ چنانچہ میں نے وہیں درست کر دیا۔ حضور بہت خوش ہوئے۔ فرمایا اجرت کیا چاہئے؟ میں نے عرض کیا کہ حضور میں خدمت دین کے لئے آیا ہوں۔ اگر میں بھی اجرت لے کر کام کروں تو مجھے ثواب تو نہ ہوا۔ فرمایا یہ خیال مت کرو کہ ثواب نہیں ہوگا۔ ثواب ضرور ملے گا۔ میں جانتا ہوں کہ آپ کے دل میں اخلاص ہے۔ میرے گھر کے کاموں کا سلسلہ وسیع ہے۔ میں آپ لوگوں کو تکلیف دینا نہیں چاہتا کہ کسی سے مفت کام لوں۔ آپ لوگوں کی خدمت تو میرے ذمہ ہے۔ یہ آپ لوگوں کا احسان ہے کہ مزدوریاں کرتے ہیں اور اپنا گزارہ کرتے ہیں۔ اس طرح میرا بوجھ ہلکا کرتے ہیں آپ مجھ سے مزدوری دگنی لیا کریں۔ مستری صاحب مرحوم نے فرمایا مگر میں نے اپنی مزدوری کبھی حضور سے دگنی نہیں لی۔

(الفضل 10 مارچ 2000ء)

ڈاکٹروں کے لئے مشعل راہ

ڈاکٹر مرزا یعقوب بیگ صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

میں ڈاکٹری کے امتحان میں کامیاب ہو کر قادیان گیا۔ چنانچہ مجھے ملازمت کا حکم بھی وہیں پہنچا۔ حکم لیتے ہی فوراً حضرت مسیح موعود کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں۔ آپ نے فرمایا "تمہارا تعلق لوگوں کے جسموں کے ساتھ ہوگا نہ ان کی روحوں کے ساتھ۔ اس لئے تمہاری نظر میں جو شخص تمام رات خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اور جو دن رات خدا کو گالیاں دیتا ہے ایک ہونے چاہئیں۔"

(الفضل 6 مئی 2000ء)

خدا کا مامور سائل کی تلاش میں

ایک دن ایک سائل نے بعد فراغت عبادت جبکہ حضرت مسیح موعود اندرون خانہ تشریف لے جا رہے تھے سوال کیا۔ مگر ہجوم کے باعث اس کی آواز اچھی طرح نہ سنی جا سکی۔ اندر جا کر واپس تشریف لائے اور خدام کو سوالی کے بلانے کے لئے ادھر ادھر دوڑایا مگر وہ نہ ملا۔ شام کو وہ پھر آیا۔ اس کے سوال کرنے پر آپ نے اپنی جیب سے نکال کر کچھ دیا۔ چند یوم بعد کسی تقریب پر فرمایا کہ اس دن جو سائل نہ ملا میرے دل پر ایسا بوجھ تھا کہ جس نے مجھے سخت بے قرار کر رکھا تھا اور میں ڈرتا تھا کہ مجھ سے معصیت سرزد ہوئی ہے کہ میں نے سائل کی طرف دھیان نہ کیا اور یوں جلدی جلدی اندر چلا گیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ وہ شام کو واپس آ گیا۔ ورنہ خدا جانے میں کس اضطراب میں پڑا رہتا اور میں نے دعا بھی کی تھی کہ اللہ تعالیٰ اسے واپس لائے۔" (ملفوظات جلد اول ص 302)

ہمدردی کی تلقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"ہمارا یہ اصول ہے کہ کل بنی نوع کی ہمدردی کرو۔ اگر ایک شخص ایک ہمسایہ ہندو کو دیکھتا ہے کہ اس کے گھر میں آگ لگ گئی اور یہ نہیں اٹھتا کہ تا آگ بجھانے میں مدد دے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ وہ مجھ سے نہیں ہے۔ اگر ایک شخص ہمارے مریدوں میں سے دیکھتا ہے کہ ایک عیسائی کو کوئی قتل کرتا ہے اور وہ اس

باقی صفحہ 5 پر

ہومیوڈاکٹرمحترم سلطان احمد صاحب مجاہد

61 سال پہلے سنگاپور میں قیام کی یادیں

حضرت مولانا غلام حسین صاحب ایاز کی دعوت الی اللہ اور جدوجہد کی عینی شہادت

آج سے تقریباً 61 سال قبل 1945ء میں خاکسار برطانیہ کی فوج میں بحیثیت سپاہی فٹر موٹر مکینک سنگاپور میں تعینات تھا جبکہ میری عمر انیس سال کے قریب تھی۔ اس وقت سنگاپور پر جاپانیوں سے برطانیہ نے دوبارہ فتح کر کے قبضہ کرلیا تھا۔ ایک دن ہماری کمپنی میں ایک دوسری کمپنی کا والی بال میچ کھیلا جارہا تھا کہ میرے ایک عیسائی دوست نے جو غالباً حیدرآباد دکن کا رہنے والا تھا احمدی دوستوں سے معمولی واقفیت رکھتا تھا اس کو یہ بھی علم تھا کہ میں بھی احمدی ہوں اس نے مجھے مخاطب کیا اور ایک جوان جس کی فرنچ کٹ داڑھی تھی، اس کی طرف اشارہ کرکے کہا کہ دیکھو وہ تمہارا ساتھی احمدی ہے۔ میں جرأت کرکے اس بھائی کے پاس گیا عرض کیا آپ احمدی ہیں اس نے ہاں میں جواب دیا اب اس کے چہرہ میں بھی ایک چمک سی پیدا ہوئی اس نے بھی جھٹ مجھ سے سوال کیا آپ بھی احمدی ہیں میں نے بھی ہاں میں جواب دیا تو ہم دونوں میں ایک خوشی کی لہر پیدا ہوگئی۔ اس نے سوال کیا آپ نے مولانا غلام حسین صاحب ایاز سے ملاقات کی ہے میں نے عرض کیا مجھے تو کوئی علم نہیں مولانا صاحب کون ہیں کہاں ہیں یہ صاحب راشن سپلائی حوالدار تھے اور دوسری کمپنی کے ہمراہ والی بال ٹیم کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ ہمارا کوارٹر ماسٹر حوالدار ان سے راشن لے کر آتا تھا اس نے ہمارے حوالدار کو بلایا کہ کل اتوار ہے، رخصت ہوگی اپنے کمپنی کمانڈر سے اجازت لے کر اس جوان کو میرے پاس لے آنا۔ چنانچہ اس نے دوسرے دن کیپٹن صاحب سے رخصت لے کر اس احمدی بھائی کے پاس مجھے پہنچادیا۔

بہت تپاک سے وہ مجھے ملے اپنے کام سے فارغ ہوکر ایک ٹیکسی کرایہ پر لی اور احمدیہ مشن ہاؤس میں حضرت مولانا غلام حسین صاحب کے پاس تقریباً 10 تا 15 میل کا سفر طے کرتے ہوئے مجھے لے گئے۔ میرا تعارف کروایا ملاقات کروائی حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ ہر اتوار کو (جبکہ تمام فوجیوں کو رخصت ہوتی ہے) یہاں آیا کریں یہاں میٹنگ میں حصہ لیا کریں مجھے بہت خوشی ہوئی اور ہر اتوار کو جبکہ تقریباً 15 تا 20 فوجی احمدی ہوا کرتے تھے میں نے بھی حاضری دینی شروع کی اور مولانا صاحب کی ہدایت پر دعوت الی اللہ میں بذریعہ تقسیم اشتہار حصہ لینے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔

اس وقت حضرت مولانا صاحب کو 11، 12 سال کا عرصہ یہاں دعوت الی اللہ کرتے گزر چکا تھا۔ اندازاً 15 تا 20 خاندان اس وقت احمدی ہو چکے تھے۔ غالباً ایک دومنزلہ جگہ آپ نے کرایہ پر لی ہوئی تھی نیچے والی منزل میں ایک چھوٹا سا ہینڈ پریس اشتہار چھاپنے کے لئے تھا اور اوپر والا حصہ برائے بیت الذکر تھا۔ وہاں تقریباً 20 تا 30 آدمی نماز ادا کرسکتے تھے۔ خدا کے فضل سے ایک چھوٹی سی ملائی احباب کی جماعت تھی۔ حضرت مولانا صاحب کی دعاؤں شفقت اور محبت کا مجھ پر اس قدر اثر ہوا کہ میں اپنی کمپنی سے رات کے کھانے کے بعد بعض دفعہ عازم سفر ہوتا۔ تقریباً 10 میل ٹرام کا سفر کرنے پر مشن ہاؤس میں نماز عشاء ادا کرنے کے بعد 10 بجے رات اپنی کمپنی میں بلا دھڑک واپس آجاتا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے حضرت مولانا صاحب سے بہت کچھ حاصل ہوا۔ تقریباً ایک سال کا عرصہ وہاں رہا۔ ایک دفعہ ایک میٹنگ کے دوران کسی پنجابی احمدی فوجی دوست نے حضرت مولانا صاحب سے عرض کیا کہ جناب آپ نے یہاں اپنے سلسلہ کی عظیم خدمت کی ہے۔ سنگاپور میں احمدیت کے آغاز کی تاریخ مرتب کریں تو آپ نے فرمایا آج مجھے یہاں 12 سال آئے ہوگئے ہیں۔ پہلے چھ سال میں میں ایک احمدی بھی نہ بنا سکا بلکہ یہاں مخالفت کے پہاڑ کھڑے ہوگئے۔ جب میں الفضل میں دوسرے مربیان کی کارروائی پڑھتا تو شرم سے ڈوب جاتا کہ اے اللہ تعالیٰ یہاں کوئی میری بات سننے کو بھی تیار نہیں ایک دوست کی طرف اشارہ کرکے فرمایا یہ پہلا دوست ہے جس نے چھ سال بعد بیعت کی تھی اور اب چھ سال مزید بعد 12 سال میں ایک چھوٹی سی جماعت بنی ہے۔ ابھی میں تو اس قابل نہیں ہوں کہ کچھ تاریخ لکھ سکوں۔

آپ کا حوصلہ اس قدر بلند تھا کسی صاحب نے کہا پیچھے پنجاب میں آپ کی بیوی ہے بچی ہے آپ حضور کو کچھ دیر رخصت کے لئے لکھیں 12 سال تو گزر چکے ہیں۔ آپ نے برملا فرمایا کہ میں واقف زندگی ہوں میرے آقا حضور کو پتہ ہے کہ غلام حسین وہاں بارہ سال سے ہے اس کی جوان بی بی وہاں بیٹھی ہے جبکہ میں نے اپنی جان دے دی ہے۔ اپنا حق ختم کردیا ہے۔ تو کیوں اجازت مانگوں جب ارشاد ہوگا چلا جاؤں گا۔

یہ چھوٹی سی جماعت مولانا صاحب کا بے حد احترام کرتی تھی دور دور سے باقاعدہ نماز جمعہ کے لئے حاضر ہوتے۔ باربار مشن ہاؤس میں جانے کی وجہ سے ملایا کے احمدیوں اور ہم پنجابی احمدیوں کا تعارف تو ہوچکا تھا مگر ہمیں ملایا زبان بولنی نہیں آتی تھی وہ لوگ اردو نہیں بول سکتے تھے۔

ایک دفعہ اتوار کو رخصت کے دن جب میں مشن ہاؤس جانے کے لئے ٹرام پر سوار ہوا تو پہلے سے چند نوجوان احمدی لڑکے جو مشن ہاؤس جانے کے لئے سوار تھے مجھے دیکھ کر بہت خوش ہورہے تھے تو ایک دوسرے کو مخاطب کر کے کہہ رہے تھے یہ دیکھو ہمارا احمدی بھائی ہے گو میں ان کی زبان نہیں جانتا تھا لیکن اشارے دیکھ رہا تھا کہ آپس میں خوشی کا اظہار کررہے ہیں تو ہمیں بھی اس بات سے انتہائی خوشی ہوتی کہ دیارغیر میں بھی ہمارے احمدی بھائی ہیں۔

حضرت مولوی صاحب بہت ہی دعا گو تھے۔ آپ کی دعاؤں سے مجھے بھی حصہ ملا۔ ایک اتوار کو جب میں مشن ہاؤس میں جارہا تھا غلطی سے ٹرام سے اتر کر غلط راستے پر چل پڑا جو ممنوعہ تھا۔ فوجیوں نے مجھے وردی سے پہچان کر چالان کردیا اور میری کمپنی میں بھجوا دیا کہ اسے سزا دی جائے۔ میں جب حضرت مولانا صاحب کے پاس پہنچا تو دعا کی درخواست کی۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی اور معاملہ رفع دفع ہوگیا۔

ایک اتوار کے دن ڈاکٹر عمرالدین صاحب سدھو نے واپسی پر مجھے اپنی جیپ میں بٹھا لیا کہ راستہ میں آپ کی یونٹ میں اتار دیں گے۔ ایک چوک میں ہماری جیپ کا ایکسیڈنٹ ہوگیا۔ محترم ڈاکٹر صاحب اور خاکسار سخت زخمی ہوگئے۔ ایک انگریز فوجی کی مدد سے ہسپتال داخل ہوگئے۔ ڈاکٹر صاحب تو دوتین دن میں فارغ ہوگئے۔ خاکسار کو ایک ہفتہ تک ہسپتال میں رہنا پڑا ایک دن اچانک چھ سات معزز ملائی احمدی حضرت مولوی صاحب اور ڈاکٹر عمرالدین سدھو میری تیمارداری کے لئے دیارغیر میں کئی تحفے تحائف لے کر ہسپتال میں تشریف لائے اور خیریت دریافت کی جب وہ تیمارداری کے بعد چلے گئے تو ایک فوجی مریض میرے پاس آیا وہ بہت متاثر تھا کہ آپ کون ہیں اور یہ سب غیرملکی معزز آپ کی تیمارداری کے لئے آئے ہیں یہ حیران کن بات ہے کہ آپ سے ان سب کا کیا تعلق ہے۔ میں نے ان کو بتایا کہ میں تو ایک غریب سپاہی ہوں اور کوئی میری حیثیت نہ ہے۔ یہ معززین میرے حقیقی بھائیوں کی طرح ہیں ایک احمدی جماعت میں ہونے کی حیثیت سے سب مومن بھائی بھائی ہوتے ہیں یہی میرا اور ان کا رشتہ ہے وہ صاحب بہت متاثر ہوئے۔

ایک میٹنگ میں حضرت مولانا صاحب نے ہم تمام پنجابی فوجیوں سے جو میٹنگ میں شامل تھے فرمایا میرا ایمان ہے کہ یہاں احمدیت ضروری پھیلے گی۔ آپ لوگ اس میں اپنا حصہ ڈال جائیں۔ یہ پمفلٹ (جو ہینڈ پریس میں آپ چھاپتے تھے) لے جایا کریں اور اپنے حلقہ میں تقسیم کرتے رہیں۔ یہ عاجز بھی جب تقسیم کرتا تو کچھ لوگ دیکھ کر زمین پر پھینک دیتے گویا ان لوگوں کو مذہب کی ضرورت ہی نہ تھی۔ 1946ء کی ابتداء میں فوج سے بذریعہ بحری جہاز مجھے کلکتہ بھجوایا گیا جبکہ بندہ ابھی فوجی ڈیوٹی میں تھا کلکتہ میں عام قتل و غارت ہندو مسلم فسادزوروں پر ہوگیا ہمیں ٹرین پر سوار کیا گیا اور حکم دیا گیا جہاں قتل و غارت ہوتا دیکھیں فوراً گولی چلادیں کچھ دن اس خون کی ہولی میں رہنے کے بعد دہلی سے جبلپور انڈیا سی پی میں بھجوا کر فوج سے ڈسچارج کرکے ریل کا ٹکٹ دے کر گھر بھجوا دیا گیا۔

آج 61 سال بعد جب MTA پر حضور کا دورہ اور جلسہ سالانہ دیکھا۔ سنگاپور کی اتنی بڑی بیت الذکر ہے۔ ایک وہ وقت تھا حضرت مولانا صاحب مرحوم کو مار مار کر بے ہوش کرکے سڑک کے کنارے پھینک دیا جاتا۔ اب وہاں جماعت کی اس قدر ترقی اور خلیفہ وقت کا ورود۔ یہاں پھلوں سے باغ لد گئے۔ اس خاکسار عاجز نے بھی اپنی آنکھوں سب کچھ دیکھ لیا کہ وہ قوم جو لٹریچر پڑھنے سے بھی نفرت کرتی تھی آج اس باغ میں ٹھنڈی ہوا کے ساتھ سکون حاصل کررہی ہے۔

اک زماں کے بعد اب آئی ہے یہ ٹھنڈی ہوا
پھر خدا جانے کہ کب آویں یہ دن اور یہ بہار

(بقیہ صفحہ 4)

کے چھڑانے کے لئے مدد نہیں کرتا تو میں تمہیں بالکل درست کہتا ہوں کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے۔''

(سراج منیر، روحانی خزائن جلد 12 ص 28)

مہمانوں کی تکالیف کا احساس

ایک گھر کی کسی خادمہ سے کسی مہمان کو تکلیف پہنچی۔ حضرت مسیح موعود کو خبر ہوئی تو حضور کا چہرہ مارے غصہ کے سرخ ہوگیا اور آپ نے فرمایا مجھے اس سے اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ اگر میرے چاروں بچے بھی مرجاتے تو اتنی تکلیف نہ پہنچتی۔

(الفضل 23 ستمبر 2000ء)

جانوروں کی تخلیق کی غرض

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

مجھے یاد ہے بچپن میں مجھے ہوائی بندوق کے شکار کا شوق ہوا کرتا تھا اور حضرت مسیح موعود کو بھی شکار پسند تھا کیونکہ یہ طاقت قائم رکھتا ہے۔ میں آپ کے لئے فاختائیں مار کر لایا کرتا تھا۔ ایک دفعہ فاختہ نہ ملی تو طوطا مار کر لے آیا اور حضرت مسیح موعود کو دے دیا۔ حضرت مسیح موعود نے رکھ تو لیا مگر تھوڑی دیر کے بعد مجھے آواز دی کہ محمود ادھر آؤ۔ میں گیا تو آپ نے طوطا اٹھایا اور فرمایا محمود! اللہ تعالیٰ نے سارے جانور کھانے کے لئے نہیں بنائے۔ کچھ دیکھنے کے لئے بھی بنائے ہیں۔ طوطا ایک خوبصورت جانور ہے۔ یہ خدا نے دیکھنے کے لئے بنایا ہے۔'' (سیر روحانی جلد سوم ص 73)

عالم شباب کا دلربا نقشہ

1859ء کے قریب جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر مبارک 24 سال کے لگ بھگ تھی۔ لکھا

بیوت الذکر میرا مکان ہیں، صالحین میرے بھائی ہیں، ذکرالٰہی میرا مال ہے اور خلق خدا میرا کنبہ ہے۔

(الفضل 28 جنوری 1999ء)

قرآن کریم کے علم کیلئے خدائے رحم کے سامنے جھکو۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

ماخوذ

سرگرمی سے بڑھاپا بھاگتا ہے

یونیورسٹی کالج لندن میں چوہوں کو بعض کیمیائی چیزیں کھلائی جارہی ہیں اور یہ سمجھا جارہا ہے کہ ان چیزوں سے چوہوں کی زندگی کچھ بڑھ جاتی ہے۔ اس طرح سے ایک دوسری لیبارٹری میں نوجوان چوہوں کی تلی کے خلیات نکالے جارہے ہیں اور بوڑھے چوہوں کو ان کے انجکشن لگائے جارہے ہیں۔ کچھ چوہوں کی تلیاں (طحال) بالکل علیحدہ کی جارہی ہیں۔ ان دونوں طریقوں سے چوہوں کی زندگی میں اضافہ ہورہا ہے۔

جنوبی کیلیفورنیا یونیورسٹی (امریکہ) کے محققین انسان کا درجۂ حرارت کم کرنے کے امکانات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ خیال کیا جارہا ہے کہ اسی کے ساتھ اگر غذا میں پروٹین کی مقدار کم رکھی جائے تو زندگی میں چند سال کا اضافہ ہوسکتا ہے۔

ان تمام باتوں کے باوجود انسانی زندگی تقریباً ستر برس سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔ مردوں کے لئے 68ء7 برس بتائے جاتے ہیں اور عورتوں کے لئے کچھ زیادہ یعنی 72ء5۔ سوال یہ ہے کہ کیا بڑھاپے کا آنا ناگزیر ہے یا پھر ایک دن ایسا بھی آجائے گا کہ جب انسان کی زندگی میں اضافہ ہو جائے گا؟ اس سوال پر سائنس دانوں میں اختلاف رائے پایا جاتا ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کہتے ہیں کہ بنیادی بات یہ نہیں کہ زندگی میں چند برسوں کا اضافہ ہو جائے بلکہ وہ سبب دریافت کیا جائے جس کی وجہ سے بڑھاپا آجاتا ہے اور اگر ہوسکے تو توانائی کی کمی کو روکا جائے، کیونکہ بڑھاپے کی یہی خاص بات ہے۔

شمالی کیلیفورنیا (امریکہ) کی ایک خاتون نے بالکل یہی کہا۔ ان کا نام ہے میوس لنڈگرین (Mavis Lindgren) بچپن سے ان کے سینے پر نزلہ گرتا رہتا تھا اور اکثر نمونیا بھی ہو جاتا تھا۔ انہوں نے باسٹھ برس کی عمر میں دوڑنا شروع کیا، کیونکہ انہیں یہ خیال آیا کہ اس سے ان کی صحت بہتر ہو جائے گی۔ جب ستر برس کی تھیں تو انہوں نے چھبیس میل کی دوڑ میں شرکت کی اور انہیں بوڑھے لوگوں میں اول آنے پر انعام ملا۔ یہ بات ہے مئی 1977ء کی۔ اس کے بعد پھر وہ دسمبر تک دوڑ کے کئی مقابلوں میں شریک ہوئیں۔

دسمبر میں وہ ہونولولو کی دوڑ میں شریک ہوئیں۔ اس کے بعد پھر وہ برابر ہر دوڑ میں شریک ہوتی رہیں۔ واپس آکر وہ کیلیفورنیا میں جنوری اور فروری کی دوڑ میں شریک ہوئیں۔ پھر اپنی 71ویں سالگرہ منانے کے لئے وہ 2/ اپریل کو ایک اور دوڑ میں شریک ہوئیں۔ صحت کے لئے غذا کتنی اہمیت رکھتی ہے اس کا انہیں ہمیشہ خیال رہا۔ چنانچہ سات برس کی عمر سے وہ صرف سبزیوں اور ترکاریوں پر بسر کرتی چلی آرہی ہیں، لیکن ورزش کے سلسلے میں انہوں نے بہت دیر میں ابتدا کی۔

ابتدا دیر میں ہوئی، اس سے قطع نظر باقاعدہ ورزش سے ان کی صحت پر نہایت اچھا اثر ہوا۔ نو برس قبل جب سے انہوں نے دوڑنا شروع کیا وہ صرف ایک بار بیمار ہوئیں۔ انہیں انفلوائنزا ہوگیا تھا۔ جو صرف تین گھنٹے تک رہا۔ اس کے بعد پھر انہیں کبھی زکام بھی نہیں ہوا۔

ورزش اور طویل العمری کے درمیان جو تعلق ہے، اس کے بارے میں محققین مسلسل تحقیقات کر رہے ہیں۔ دسکانسن سن یونیورسٹی کے ڈاکٹر لارنس ریرک نے لکھا ہے کہ جرمنی کے ان لوگوں کا جب معائنہ کیا گیا جو اپنی نوجوانی میں کھلاڑی رہ چکے تھے تو پتا چلا کہ اگر آدمی سرگرم عمل رہتا ہے تو بڑھاپے کی بہت سی علامات بیس تیس برس کے لئے ٹل جاتی ہیں اور آدمی پر بظاہر کوئی خراب اثر نہیں پڑتا۔ ان میں سے بعض لوگ ساٹھ اور ستر برس کی عمر میں بھی جوان معلوم ہوتے ہیں۔

بنجمن فرینکلن چوراسی (84) سال کی عمر تک چاق چوبند رہے۔ وہ اسی برس کی عمر تک روزانہ پیرا کی کرتے رہے۔ اسی طرح ایک پچھتر برس کے آدمی نے اپنی سالگرہ منانے کے لئے پچھتر میل کی دوڑ میں شرکت کی۔ اس کے لئے اس شخص کو چوبیس گھنٹوں تک دوڑنا پڑا۔ ایک آدمی نے اٹھاسی برس کی عمر میں اسکیٹنگ شروع کی۔ اس سے قبل وہ چاق وچوبند رہنے کے لئے پیدل چلتا رہتا تھا اور دوڑتا رہتا تھا۔ اس کے علاوہ باکسنگ اور بیس بال بھی کھیلتا تھا اور تنے ہوئے رسے پر بھی چلتا تھا۔

اس قسم کے ہزاروں آدمیوں کو دیکھ کر یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ورزش سے انسان عرصہ دراز تک توانا و تندرست رہ سکتا ہے، لیکن اس سے ایک بات اور بھی ثابت ہوتی ہے، وہ یہ کہ اس طرح سے انسان کی زندگی میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

اس کو سمجھنے کے لئے ہمیں ان چند ناخوشگوار جسمانی تبدیلیوں کو ذہن نشین کر لینا چاہئے جو اکثر ادھیڑ عمر کے بعد درپیش ہونے لگتی ہیں۔ ان میں حسب ذیل باتیں شامل ہوتی ہیں:

1۔ چربی کا اکٹھا ہونا۔

2۔ غذا کا کم جزو بدن ہونا۔

3۔ عضلات کا کمزور ہونا۔

4۔ توازن برقرار رکھنا دشوار ہوتا ہے جسمانی لچک اور پھرتی میں کمی۔

5۔ کام کرنے کی صلاحیت میں کمی اور آکسیجن کو استعمال کرنے کی صلاحیت میں بھی کمی۔

6۔ سانس روکنے کی صلاحیت میں کمی۔

7۔ چوٹ چپیٹ کے زیادہ امکانات۔

8۔ کولیسٹرول اور بلڈ پریشر کی زیادتی۔

9۔ شریانوں کی لچک میں کمی۔

10۔ ہڈیوں کی ساخت کی خرابی اور کمزوری (ہڈیاں آسانی سے ٹوٹنے لگتی ہیں)۔

بعض محققین کا خیال ہے کہ یہ علامات بڑھاپے کی وجہ سے نہیں ہوتیں بلکہ بے کاری کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر چربی اس وقت اکٹھی ہوتی ہے جب غذا کے ذریعے سے جو حرارے (کیلوریز) استعمال کیے جاتے ہیں وہ جسمانی سرگرمی کے لئے بطور ایندھن پوری طرح استعمال نہیں ہوتے۔

سوال یہ ہے کہ جسم کی بنیادی کارکردگی میں جو کمی واقع ہوتی ہے۔ کیا وہ ورزش کے ذریعے سے دور ہو سکتی ہے؟ الینائے یونیورسٹی کے ڈاکٹر ٹامس کے کیورٹن کا کہنا ہے کہ ہاں یہ ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر موصوف زندگی بھر ہزاروں آدمیوں کی جسمانی کارکردگی کا مشاہدہ کرتے رہے ہیں اور ان کا کہنا ہے کہ جب آدمی ورزش کرتا ہے تو اس کی غذا حیرت انگیز طور پر جزو بدن ہونے لگتی ہے۔ خواہ اس کی عمر کچھ ہی کیوں نہ ہو۔

عام طور سے عمر کے ساتھ ساتھ عضلات کی طاقت کم ہونے لگتی ہے، لیکن جو شخص اپنی طاقت کو برقرار رکھنا چاہتا ہے وہ پہلے سے بھی زیادہ طاقت ور ہوسکتا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ وہ جتنا جتنا بوڑھا ہوتا جائے گا اتنی ہی اس کی انتہائی طاقت پہلے سے کچھ کم ہوتی جائے گی، لیکن اگر وہ برابر محنت کرتا رہا تو اس کی انتہائی طاقت کا اوسط جوانی سے بھی زیادہ ہوسکتا ہے۔

ڈاکٹر موصوف کے تجربات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ عضلات کی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے وزن اٹھانا اور اسی طرح کی دوسری ورزشیں بہترین رہتی ہیں جن میں شدید محنت کرنا پڑے۔ یہاں پر ایک احتیاط ضروری ہے۔ تجربات سے یہ واضح ہو چکا ہے کہ وزن اٹھانے والی ورزش سے خون کا دباؤ ایک بار بڑھ جاتا ہے۔ یہ ان لوگوں کے لئے خطرناک ہے جن کا بلڈ پریشر بڑھا ہوا ہے یا جو دل کے مریض ہیں۔ وزن اٹھانے کے ساتھ ساتھ دوڑنا اور پیرا کی کرنا بھی ضروری ہے۔

جو ورزشیں عضلات کی طاقت کو برقرار رکھنے کے لئے کی جاتی ہیں وہ ہڈیوں کی کمزوری کو بھی دور کر دیتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہڈیوں کو بنانے والے خلیات اسی وقت موٹی اور مضبوط ہڈیاں بناتے ہیں جب پرانی ہڈیوں پر عضلات کا کھنچاؤ ہوتا رہتا ہے۔

بدقسمتی سے زیادہ تر لوگ عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ کاہل ہو جاتے ہیں اور ان کی ہڈیاں کمزور ہونے لگتی ہیں یہی وجہ ہے کہ بوڑھے آدمیوں کی ہڈیاں اکثر ٹوٹتی رہتی ہیں۔

بچپن میں انسان توازن برقرار رکھنا سیکھتا ہے۔ اس طرح سے وہ لوچ اور لچک اور پھرتی بھی سیکھتا ہے۔ مگر جب ہم بوڑھے ہو جاتے ہیں تو ہاتھ پیروں سے بہت کم کام لیتے ہیں، لہٰذا یہ خصوصیات ختم ہو جاتی ہیں۔ بہر حال اگر ہاتھ پیروں کو صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو یہ خصوصیات از سر نو پیدا ہوسکتی ہیں۔

تجربات سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ لوگ جب بوڑھے ہو جاتے ہیں تو وہ نوجوانوں کی طرح سانس نہیں لے پاتے اور اتنی آکسیجن نہیں استعمال کر پاتے جتنی کہ نوجواں استعمال کرتے ہیں اور چونکہ ان کے عضلات کو کام کرنے کے لئے آکسیجن نہیں ملتی، اس لئے وہ بہت جلد تھک جاتے ہیں، لیکن تیز چہل قدمی اور کشتی رانی کے ذریعے سے آکسیجن زیادہ مقدار میں استعمال کی جاسکتی ہے۔

آج کل دل کے امراض عام ہوگئے ہیں۔ عمر کے ساتھ ساتھ شریانوں کی دیواریں موٹی اور سخت ہو جاتی ہیں، لہٰذا خون کو ان میں سے گزرنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ اس کے باوجود باقاعدہ سرگرمی اور ورزش کے ذریعے سے جسم کو جوان رکھا جا سکتا ہے۔ ڈاکٹر ٹائس کیورٹن نے بہت سے آدمیوں پر تجربہ کر کے یہ ثابت کیا ہے کہ جو نوجوان اور بوڑھے برابر ورزش کرتے رہتے ہیں ان کے بلڈ پریشر میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

لیکن جو شخص 35 برس سے زیادہ کا ہو چکا ہے اسے ورزش سے پہلے اپنے معالج سے مشورہ کر لینا چاہئے۔ یاد رکھیے سرگرم عمل رہنے سے زندگی میں اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔

(ہمدرد صحت، جنوری 2006ء)

بنی نوع کی ہمدردی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

”ہمیں فی الحقیقت کسی کی بدخواہی دل میں نہیں۔ بلکہ ہمارا خداوند کریم خوب جانتا ہے کہ ہم سب کی بھلائی چاہتے ہیں۔ اور بدی کی جگہ نیکی کرنے کو مستعد ہیں۔ اور بنی نوع کی ہمدردی سے ہمارا سینہ منور و معمور ہے اور سب کے لئے ہم راحت و عافیت کے خواستگار ہیں۔ لیکن جو بات کسی موافق یا مخالف کی نسبت یا خود ہماری نسبت کچھ رنجدہ ہو۔ تو ہم اس میں بکلی مجبور و معذور ہیں۔ ہاں ایسی بات کے دروغ نکلنے کے بعد جو کسی دل کے دکھنے کا موجب ٹھہرے ہم سخت لعن وطعن کے لائق بلکہ سزا کے مستوجب ٹھہریں گے۔ ہم قسمیہ بیان کرتے ہیں اور عالم الغیب کو گواہ رکھ کر کہتے ہیں کہ ہمارا سینہ سراسر نیک نیتی سے بھرا ہوا ہے اور ہمیں کسی فرد بشر سے عداوت نہیں۔ اور گو کوئی بدظنی کی راہ سے کیسی ہی بدگوئی و بدزبانی کی مشق کر رہا ہے اور ناخدا ترسی سے ہمیں آزار دے رہا ہے۔ ہم پھر بھی اس کے حق میں دعا ہی کرتے ہیں کہ اے خدائے قادر و توانا اس کو سمجھ بخش۔ اور اس کو اس کے ناپاک خیال اور ناگفتنی باتوں میں معذور سمجھتے ہیں۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ ابھی اس کا مادہ ہی ایسا ہے۔ اور ہنوز اس کی سمجھ اور نظر اسی قدر ہے کہ جو حقائق عالیہ تک نہیں پہنچ سکتی۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ نمبر 98)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 59005 میں افتخار احمد ملک

ولد ملک احمد خان قوم مجوکہ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع کینیڈا مالیتی اندازاً -/400000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/75000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد افتخار احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ملک خالد محمود ولد ملک محمد مقبول گواہ شد نمبر 2 ملک منصور احمد خان ولد ملک خالق داد خان

مسل نمبر 59006 میں سیدہ نضیرہ احسن گردیزی

زوجہ سید محمد احسن گردیزی قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 35 تولے مالیتی اندازاً -/7360$۔ 2۔ بصورت حق مہر ادا شدہ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہور بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ نضیرہ احسن گردیزی گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد اشرف ولد حافظ محمد عبداللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالشکور خان ولد محمد یٰسین خان

مسل نمبر 59007 میں نصراللہ بھٹی

ولد محمد مراد خان بھٹی مرحوم قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 49 سال بیعت 1968ء ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی -/250000 ڈالر جس پر بینک قرض -/245000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصراللہ بھٹی گواہ شد نمبر 1 شعیب احمد جنود وصیت نمبر 27741 گواہ شد نمبر 2 عبدالباری

مسل نمبر 59008 میں شمیم اختر

زوجہ چوہدری عصمت اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ ایک کنال واقع راہوالی مالیتی -/500000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 298 گرام مالیتی -/5200 ڈالر۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/930 ڈالر +2500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 خالد محمود چوہدری ولد چوہدری عصمت اللہ گواہ شد نمبر 2 عبدالماجد پراچہ ولد عبدالقیوم پراچہ

مسل نمبر 59009 میں شریف احمد وڑائچ

ولد چوہدری اختر نصیر احمد قوم وڑائچ پیشہ تجارت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ گھڑی مالیتی -/500 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$3000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شریف احمد وڑائچ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اختر احمد والد موصی گواہ شد نمبر 2 مبارز نصیر وڑائچ وصیت نمبر 27439

مسل نمبر 59010 میں عدنان ربانی

ولد خالد ربانی قوم ملک پیشہ Trainer عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-11-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$1600 ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان ربانی گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید وڑائچ ولد عبدالقدوس گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد ملک حفیظ الرحمٰن

مسل نمبر 59011 میں پروین ناہید داؤد

زوجہ سید محمود داؤد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-8-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/C$1700۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$300 ماہوار بصورت اولڈ ایج بینیفٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ پروین ناہید داؤد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر سید محمد اسلم داؤد ولد سید محمد داؤد گواہ شد نمبر 2 سید محمد خالد داؤد ولد سید محمد داؤد

مسل نمبر 59012 میں Faizal Ahmad sudoouah

ولد Mobaseer Sudoduah پیشہ انجینئر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000$ ماہوار بصورت انجینئر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Faizal Ahmda Sudoouah گواہ شد نمبر 1 بشیر عامر ولد سلطان احمد شاہد گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 59013 میں Fazeena Begum

زوجہ Abdul Azeez پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی -/C$1000۔ 2۔ حق مہر -/15000 سری لنکن روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/C$344 ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Fzeena Begum گواہ شد نمبر 1 خان عبدالشکور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد اشرف

مسل نمبر 59014 میں Nadim Khaed Beg

ولد Inamullah Beg قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1963 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10

حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nadim Khaed Beg گواہ شد نمبر1 Salim Beg ولد انعام اللہ بیگ گواہ شد نمبر2 انعام اللہ بیگ والد موصی

مسل نمبر 59015 میں عبدالعزیز خلیفہ

ولد خلیفہ عبدالرحیم مرحوم قوم مغل پیشہ وکالت عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ R.R.S.P C$120000۔ سٹاکس اندازاً مالیتی C$6000/-۔ بینک بیلنس C$10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 1300/- ڈالر ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالعزیز خلیفہ گواہ شد نمبر1 ملک خالد محمود ولد محمد مقبول گواہ شد نمبر2 محمد ناصر احمد ولد چوہدری غلام نبی

مسل نمبر 59016 میں مقصود احمد ثاقب

ولد محمود احمد بشیر پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$1600/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقصود احمد ثاقب گواہ شد نمبر1 محمد احمد ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر2 عبدالماجد پراچہ ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 59017 میں حسن عزیز وہلہ

ولد عبدالعزیز وہلہ قوم وہلہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسن عزیز وہلہ گواہ شد نمبر1 شیخ عبدالمنان ولد شیخ محمد حسین گواہ شد نمبر2 افضل محمود

مسل نمبر 59018 میں مبشر احمد

ولد محمد عظیم شاد قوم آرائیں پیشہ IT Consultant عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 30-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی 380000/- ڈالر جس پر مارگیج 310000/- ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ C$13000/- ماہوار......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر1 فضل احمد سعید گواہ شد نمبر2 خالد محمود

مسل نمبر 59019 میں مرزا عطاء الرحمٰن

ولد مرزا عبدالحکیم بیگ پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-9-03 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس $10000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 600/- ڈالر ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مرزا عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر1 بلال احمد مرزا گواہ شد نمبر2 محمد امجد زاہد

مسل نمبر 59020 میں آفتاب مجید

ولد مجید اللہ قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 10000/- ڈالر۔ 2۔ نقد رقم 550000/- روپے۔ 3۔ کار مالیتی 1500/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ C$3520/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آفتاب مجید گواہ شد نمبر1 خلیل احمد مبشر مربی سلسلہ ولد چوہدری ناظر علی خان مرحوم گواہ شد نمبر2 تیمور احمد چغتائی ولد میاں کمال الدین مرحوم

مسل نمبر 59021 میں علی احمد پاشا

ولد انور احمد پراچہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی احمد پاشا گواہ شد نمبر1 شیراز لئیق ولد لئیق احمد گواہ شد نمبر2 رضا لئیق ولد لئیق احمد

مسل نمبر 59022 میں عاصم ایم فاروق

ولد ایم یونس فاروق پیشہ انجینئر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ زمین 20/ایکڑ۔ اس وقت مجھے مبلغ $4000/- ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاصم ایم فاروق گواہ شد نمبر1 امیر الدین ولد صلاح الدین گواہ شد نمبر2 مبشر احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 59023 میں منیر احمد سہیل

ولد محمد دین انور مرحوم قوم آرائیں پیشہ فزیشن عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ میرا حصہ مکان مالیتی $15000/-۔ 2۔ ترکہ والد مکان واقع سرگودھا میں میرا حصہ مالیتی $25000/-۔ 3۔ دو عدد ریٹائرمنٹ اکاؤنٹس $80000/-۔ 4۔ رہائشی مکان جو بینک سے قرض لیا گیا ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $150000/- ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد سہیل گواہ شد نمبر1 سلمان ایف احمد ولد منیر احمد سہیل گواہ شد نمبر2 حمید اللہ ولد صوفی غلام اللہ

مسل نمبر 59024 میں لطف اللہ سلیم

ولد ملک عنایت اللہ قوم ملک ککے زئی پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی 250000/- ڈالر جس پر مارگیج 140000/- ڈالر ہے۔ 2۔ بزنس 5000/- ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد لطف اللہ سلیم گواہ شد نمبر1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی گواہ شد نمبر2 حمید اے بھٹی ولد بشیر بھٹی

مسل نمبر 59025 میں محمد سکندر منہاس

ولد نواز احمد منہاس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد

منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مرسڈیز کار مالیتی-/40000$۔2۔ھنڈا کار مالیتی-/12000$۔3۔کیش -/100000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500$ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد سکندر منہاس گواہ شد نمبر 1 سلمان قادر ولد غلام قادر گواہ شد نمبر 2 محمد احمد چوہدری ولد مبشر احمد

مسل نمبر 59026 میں نیر منہاس

ولد زاہد احمد خان منہاس قوم منہاس پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی-/110000 ڈالر۔2۔قرض بذمہ -/90000 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/18000 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نیر منہاس احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ولد لطیف احمد

مسل نمبر 59027 میں افتخار محمود احمد

ولد صلاح الدین پیشہ انجینئر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان مالیتی-/180000$۔2۔شیئرز مالیتی -/22000$۔3۔آٹو موبائیلز مالیتی-/25000$۔4۔ریٹائرمنٹ اکاؤنٹ مالیتی -/111650$۔اس وقت مجھے مبلغ -/100000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار محمود احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر چوہدری ولد مظفر خان گواہ شد نمبر 2 ساجد سہیل ولد راشد سہیل

مسل نمبر 59028 میں سلیم اے چوہدری

ولد چوہدری صادق علی قوم ہندل پیشہ......عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان جو بینک قرض سے لیا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2132$ ماہوار......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم اے چوہدری گواہ شد نمبر 1 محمود خان ولد عبدالغفور گواہ شد نمبر 2 آفتاب احمد ولد عنایت اللہ خان

مسل نمبر 59029 میں ندیم احمد بٹ

ولد جمیل احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 7-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2600$ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ندیم احمد بٹ گواہ شد نمبر 1 Asif.I.Malik ولد اعجاز اے ملک گواہ شد نمبر 2 اعجاز اے ملک ولد ملک عبدالمجید

مسل نمبر 59030 میں مرزا حارث فضل احمد

ولد مرزا اعمر احمد قوم مغل پیشہ بزنس کنسلٹنٹ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا حارث فضل احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا فاتح الدین احمد ولد مرزا ادریس احمد گواہ شد نمبر 2 عمیر احمد ولد شبیر احمد

مسل نمبر 59031 میں سمیرا چوہدری

بنت شوکت امین چوہدری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری مالیتی -/110 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سمیرا چوہدری گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد چوہدری ولد شوکت امین چوہدری گواہ شد نمبر 2 شوکت امین چوہدری محمد حمید احمد

مسل نمبر 59032 میں وجیہہ چوہدری

بنت شوکت امین چوہدری قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔جیولری مالیتی -/100 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ وجیہہ بشریٰ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد چوہدری گواہ شد نمبر 2 شوکت امین چوہدری والد موصیہ

مسل نمبر 59033 میں نورالدین عبداللطیف

ولد Oliver Galloway پیشہ ریٹائرڈ عمر 68 سال بیعت 1965ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1978$ ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نورالدین عبداللطیف گواہ شد نمبر 1 ضیاء اعظم گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد سید

مسل نمبر 59034 میں

Rabiah Amtul Latif

بنت نورالدین عبداللطیف پیشہ ریٹائرڈ عمر 62 سال بیعت 1971ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/769$ ماہوار ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ Rabiah Amtul Latif گواہ شد نمبر 1 نورالدین عبدللطیف والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد سید

مسل نمبر 59035 میں خالد فاروق قریشی

ولد محمد عظیم قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3442 ڈالر سالانہ ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خالد فاروق قریشی گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی والد موصی گواہ شد نمبر 2 حمید اے بھٹی ولد بشیر اے بھٹی

مسل نمبر 59036 میں منصور احمد

ولد لطیف احمد پیشہ Binder Asstt عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800$ ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منصور احمد گواہ شد نمبر 1 محمد عظیم قریشی گواہ شد نمبر 2 عظمت عظیم احمد ولد محمد عظیم قریشی

مسل نمبر 59037 میں سمیرہ احمد

زوجہ منصور احمد پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/120000$ کا 50%۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرہ احمد گواہ شد نمبر 1 ایم جی ربی احمد ولد مرزا غلام یزدانی گواہ شد نمبر 2 اقبال احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 59038 میں شہناز بٹ

زوجہ رشید احمد بٹ پیشہ پروفیسر عمر 49 سال بیعت 1984ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/4000000 روپے۔ 2۔ مشترکہ مکان میں 50% حصہ مکان مالیتی -/9500000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/44000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شہناز بٹ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 نور عالم بٹ

مسل نمبر 59039 میں Salman Majid

ولد Abdul Majid قوم راجپوت پیشہ انجینئر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان مالیتی -/136000 ڈالر جس پر بینک قرض -/131500 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Salman Majid گواہ شد نمبر 1 ناصر بخاری ولد ڈاکٹر رفیق احمد بخاری گواہ شد نمبر 2 پرویز خان ولد ممتاز خان

مسل نمبر 59040 میں

Huma Majid Khan

زوجہ Majid Mahmood پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ جیولری مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Huma Majid Khan گواہ شد نمبر 1 Muhammad.I.Jattala گواہ شد نمبر 2 Majid.M.Khan

مسل نمبر 59041 میں یونس ایم چوہدری

ولد ایم یوسف قوم جٹ پیشہ سیلز مین عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ پلاٹ واقع ربوہ مالیتی -/1200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 ڈالر سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یونس ایم چوہدری گواہ شد نمبر 1 حمید اے بھٹی گواہ شد نمبر 2 محمد عظیم قریشی ولد محمد شفیع قریشی

مسل نمبر 59042 میں

Mir Ahmad Naser

ولد Late Mir Ahmad Sadeq پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mir Ahmed Naser گواہ شد نمبر 1 محمد عزیز احمد ولد محمد خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 Ansair Khaja Abdul Waheed

مسل نمبر 59043 میں

Asif Ahmad Rohela

ولد Bashir Ahmad Rohela پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600$ ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Asif Ahmad Rohela گواہ شد نمبر 1 Bashir Rohela گواہ شد نمبر 2 زاہد منیر ولد منیر احمد

مسل نمبر 59044 میں Anis Peer

ولد حبیب پیر قوم جالب پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Anis Peer گواہ شد نمبر 1 مقبول اے بھٹی ولد رشید اے بھٹی گواہ شد نمبر 2 ظہیر اے چوہدری ولد شوکت امین چوہدری

مسل نمبر 59045 میں حسین عبدالعزیز

ولد Harvey.H.Brown قوم افریقین امریکہ پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت 1960ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان میں 1/2 حصہ مکان مالیتی -/35000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حسین عبدالعزیز گواہ شد نمبر 1 سید فضل احمد ولد سید عبدالستار گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی

مسل نمبر 59046 میں اعجاز احمد کھوکھر

ولد طاہر احمد کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 26-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/240 ڈالر ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد کھوکھر گواہ شد نمبر 1 عثمان مجوکہ ولد مبشر مجوکہ گواہ

شدنمبر 2 نصیر احمد طاہر ولد چوہدری ناصر احمد

مسل نمبر 59047 میں طیب رضوان

ولد فضل الٰہی عارف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طیب رضوان گواہ شدنمبر 1 فرحت عمران چوہدری وصیت نمبر 31653 گواہ شدنمبر 2 سلمان مجید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 59048 میں نور الحق خان

ولد مبارک علی خان قوم ککے زئی پیشہ ریٹائرڈ عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-9-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم بصورت فروختگی مکان -/1100000 روپے۔ گھریلو سامان مالیتی -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/434.50 ڈالر ماہوار بصورت سوشل امداد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نور الحق خان گواہ شدنمبر 1 جاوید احمد یونس ولد ملک محمد یونس گواہ شدنمبر 2 رفیع الدین ملک ولد رشید الدین ملک

مسل نمبر 59049 میں

Nadeem.T.Bhatti

ولد Muhammad.T.Bhatti قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر 71 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان اندازاً مالیتی -/1100000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ مکان اندازاً مالیتی -/575000 ڈالر کا 1/2 حصہ مندرجہ بالا مکانات پر بینک قرض -/875000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/308640 ڈالر سالانہ ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nadeem.T.Bhatti گواہ شدنمبر 1 وقار بھٹی ولد محمد اسلام بھٹی گواہ شدنمبر 2 چوہدری محمد اکرم ولد چوہدری شفیع

مسل نمبر 59050 میں ثروت یاسین ملک

زوجہ نوید احمد ملک پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/2500 ڈالر۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/12000 ڈالر۔ 3۔ والد صاحب سے نقد رقم ملی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ثروت یاسین ملک گواہ شدنمبر 1 سلیم احمد گواہ شد نمبر 2 محمد ظفر اقبال

مسل نمبر 59051 میں صدف سعادت عبداللہ

بنت سعادت عبداللہ قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس 120 ڈالر۔ 2۔ آرٹیفشل جیولری مالیتی -/100 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 ڈالر ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صدف سعادت عبداللہ گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد راجیکی ولد برکات احمد راجیکی گواہ شدنمبر 2 سعادت عبداللہ والد موصیہ

(بقیہ صفحہ 1)

اس کے علاوہ اگلی دس پوزیشنز درج ذیل انصار نے حاصل کیں۔

5- مکرم عبدالمالک صاحب۔ دار النصر شرقی ربوہ
6- مکرم ناصر احمد صاحب۔ ناصر آباد شرقی ربوہ
7- مکرم مبارک احمد خان کاٹھگڑھی صاحب دار النصر شرقی ربوہ
8- مکرم منصور احمد لکھنوی صاحب گلشن اقبال شرقی کراچی
9- مکرم شاہ محمد حامد گوندل صاحب طاہر آباد جنوبی ربوہ
10- مکرم میاں مجید الرحمٰن صاحب حمید جوہر ٹاؤن لاہور
11- مکرم شعیب احمد ہاشمی صاحب گلشن اقبال کراچی
12- مکرم راجہ محمد فاضل صاحب نصیر آباد غالب ربوہ
13- مکرم میاں سعید الدین صاحب مردان
14- مکرم نور الٰہی بشیر صاحب مغلپورہ لاہور

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان اراکین کے لئے مبارک کرے اور مزید علمی ترقیات سے نوازے۔ آمین

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان)

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جون

طلوع فجر	3:20
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:09
غروب آفتاب	7:18

درخواست دعا

مکرم حافظ انوار رسول صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم اعزاز رسول صاحب مقیم ہمبرگ جرمنی کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ بعد از تشخیص معلوم ہوا ہے کہ ان کے دل کے دو والوز بند ہیں۔ جن کو اینجیو پلاسٹی کے ذریعہ کھول دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل صحت یابی اور آئندہ کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

انصاف واچ ہاؤس سیل اینڈ سروس
خوبصورت معیاری، وال کلاک، کلائی کی گھڑیاں، الارم ٹائم پیس
سراج مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ PP:6213760

شادابی
خون صاف کرتی اور خون پیدا کرتی ہے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:6213966

مرسڈیز وین، ٹیوٹا ہائی روف، کوسٹر، کاریں
سیر وتفریح و دیگر ضروریات کیلئے با اعتماد اور تجربہ کار ڈرائیورز کے ساتھ کرایہ پر دستیاب ہیں۔
Rentina Tours Lahore 03004408494
042-5897966, 0333-4257709

Seminar on Study in United Kingdom

London School of Business & Finance
"Shaping Success in Business & Finance"

- Master of Business Administration.
- Master of International Business.
- MSc. Finance.
- MBA+ACCA; MBA+CIMA; MBA+CIM
- ACCA, CIMA, CIM Complete Package.
- Professional Certificate.
- Executive Education.

Seminar & At the Spot Admissions MR. Guillaume Richard Director of International Marketing, invites you to learn about the opportunities for higher education at the London School of Business & Finance

Venue & Date

Lahore	16th June, Friday	Pearl Continental Hotel (Thai PDR) 11:30 AM To 6:30 PM
Sailkot	18th June, Sunday	Hotel Taj Palace (Basement Hall) 11:30 PM To 6:30 PM

Pakistan Admission Office:-
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern (R) (A British Council Authorized & Trained Representative)
829-C, Faisal Town, Lahore, Pakistan.
Mobile # 0301-4411770; Office# +42-51 77 124 / 516 23 10
Email: edu_concern@cyber.net.pk URL: www.educoncern.tk

Diet Chart

غذا کا چارٹ

warsan

Water Berry

240ml

Advanced form of Phytolacca Berry

For healthy patients Chart 1 چارٹ [illegible]

For High Blood Pressure, Cholesterol, Heart Disease, Diabetic, Uric Acid Patients Chart 2 چارٹ [illegible]

1 | 2

Water Berry — واٹر بیری

Chart 1: Before Breakfast take 2.5 ml Water Berry in one glass of water and take the second glass if desired.

[illegible]

Chart 2: Before Breakfast take 2.5 ml Water Berry in one glass of water and take the second glass if desired.

[illegible]

Breakfast — ناشتہ 7:00 تا 8:00 بجے

Chart 1: With out Sugar cup of tea, two boiled eggs white two toastered brown bread slices.(with out oil/ghee)

[illegible]

Chart 2: Without Sugar cup of tea or common oats, (Dalia) two toastered brown bread slices.(with out oil /ghee)

[illegible]

11:00 AM — 11:00 بجے

Chart 1: One Grape Fruit or One Glass Orange Juice (Orange Juice not for diabetics patients)

[illegible]

Chart 2: One Grape Fruit or One Glass Orange Juice (Orange Juice not for diabetics patients)

[illegible]

Water Berry — واٹر بیری

Chart 1: (Before lunch take 2.5 ml of Water Berry in one glass of water)

[illegible]

Chart 2: (Before lunch take 2.5 ml of Water Berry in one glass of water)

[illegible]

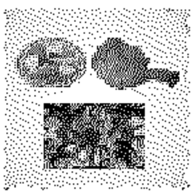

Lunch — دوپہر کا کھانا 1:00 تا 2:00 بجے

Chart 1: one plate vegetables salad (boiled/ fresh vegetables)with chicken leg piece / chest piece or fruit chart

[illegible]

Chart 2: one plate vegetables salad (boiled/ fresh vegetables) or fruit chart.

[illegible]

4:00 PM — شام 4:00 بجے

Chart 1: One cup of tea (with out sugar)with two choker biscuit or boiled vegetables soup

[illegible]

Chart 2: Two choker biscuit or boiled vegetables soap.

[illegible]

Water Berry — واٹر بیری

Chart 1: (Before dinner take 2.5ml of Water Berry in one glass of water)

[illegible]

Chart 2: (Before dinner take 2.5ml of Water Berry in one glass of water).

[illegible]

Dinner — رات 8:00 بجے

Chart 1: Fish 100gm or Leg Piece or Chest Piece or one plate mixed boiled vegetables or half cup of boiled chick pea (Black Chana)

[illegible]

Chart 2: Fish 100gm or Pasta Noodles ½ cup. or one plate mixed boiled vegetables or half cup of boiled chick pea (Black Chana)

[illegible] (Pasta Noodles) [illegible]

At Bed Time — رات سونے سے قبل

Chart 1: At bed time one cup of milk (without sugar + fats) with one tablespoon Ispaghol (Husk).

[illegible]

Chart 2: At bed time one cup of milk (with out sugar + fats) with one tablespoon Husk.

[illegible]

Health Care Services — Bohar Bazar, Rawalpindi. [illegible]

Health Care Services — Chiniot Bazar, Faisalabad. [illegible]

Health Care Services — [illegible], Peshawar. [illegible]

Cosmos Services — [illegible] Road, Karachi. [illegible]

WARSAN Homoeopathic Laboratories — [illegible] Industrial Estate, 29-Km, [illegible] Road, Lahore, Sales Office: 26, [illegible] Plaza, [illegible] Road, Lahore-Pakistan. Tel: 042-7169924, 7169926 Fax: 042-7169925, E-mail: info@warsanhomoeopathic.com